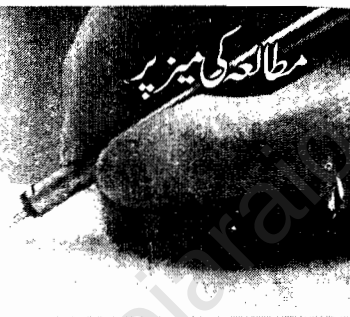


تبصرہ کتب



شیخ العرب والعجم نمبر..... تذکرہ مولانا سید بدیع الدین شاہ راشدی رحمۃ اللہ علیہ
مجلد بحر العلوم باب الاسلام سندھ کے علاقے میرپور خاص سے شائع ہونے والا جماعت اہل حدیث کا قابل قدر علمی
اصلاحی اور تحقیقی رسالہ ہے جو سہ ماہی شائع ہوتا ہے۔ اب تک اس کے ۹ شمارے (جن میں بعض خاص اشاعتیں بھی ہیں)
منظر عام پر آ چکے ہیں۔ مولانا افتخار احمد تاج الدین الازہری حفظہ اللہ اس رسالے کے مدیر ہیں۔ ان کا پڑھنے لکھنے کا ذوق عمدہ
ہے۔ انہیں علم و ادب اور اہل حدیث علماء کے حالات و واقعات سے خاص لگاؤ اور شغف ہے۔ ان کے اسی ذوق اور لگن کی عملی
تصویر مجلہ بحر العلوم السلفیہ کا شیخ العرب والعجم نمبر ہے۔ جو ۴۴ صفحات پر پھیلا ہوا ہے۔

اس اشاعت خاص میں شیخ العرب والعجم مولانا حافظ سید بدیع الدین شاہ راشدی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات و واقعات
ان کی علمی و دینی اور مسلکی خدمات پر مشاہیر اہل قلم اور حضرت شاہ صاحب کے تلامذہ و ارادت مندوں کے مضامین شامل
ہیں۔ شاہ صاحب کے سوانح، شخصیت اور علمی خدمات کو اجاگر کرتے ہوئے اصحاب قلم نے خوب دائرہ تحقیق دی ہے اور نہایت
خوبصورتی سے شاہ صاحب کی علمی و عملی زندگی کے گوشوں کی نقاب کشائی کی ہے۔ اس اشاعت خاص میں ابوسفیان محمد خاں
محمدی ذہبی دوراں مولانا محمد اسحاق بھٹی مولانا محمد حسین ظاہری، محقق العصر استاذی المکرم مولانا ارشد فاراشدی نے اس تفسیر کے
الدین یوسف اور مولانا افتخار احمد صاحب الازہری صاحب کے مضامین معلوماتی اور وقعت کے حامل ہیں۔ شاہ صاحب کی
بدیع التفسیر کا تعارف کراتے ہوئے پروفیسر مولانا بخش محمدی، مولانا عبد الرزاق ابراہیمی اور ڈاکٹر وفاراشدی نے اس تفسیر کے
علمی و ادبی محاسن بیان کرتے ہوئے اس پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ جبکہ میر احمد جو نیو نے اپنے مضمون میں بدیع التفسیر کا
ایک کس پیش کیا ہے۔ مولانا محمد عارف اثری صاحب نے شاہ صاحب کی تصنیفات کو موضوع بحث بنایا ہے اور مولانا افتخار احمد
تاج الدین صاحب نے شاہ صاحب کی حدیثی خدمات کو متعین کیا ہے۔

اس کے علاوہ اس اشاعت خاص میں شاہ صاحب کی جمیع اہل حدیث سندھ کے لیے خدمات، اندرون سندھ دعوتی و تبلیغی
سرگرمیاں، مساجد و مدارس کی تعمیر، ان کے اہم مناظرے، دلچسپ واقعات، ان کی تقاریر کے اہم اقتباسات، انٹرویو، فتویٰ نویسی کا
اسلوب، ان کا انداز نگارش، ان کے نام بعض مشاہیر اور اہل علم کے مکتوبات، شاہ صاحب کی وفات پر مختلف رسائل و جرائد اور نامور
شخصیات کا اظہار تعزیت اور ان کو خراج تحسین شامل ہے۔ اردو کا حصہ ۶۴ صفحات پر محیط ہے اور اس میں